علم میراث
ڈاکٹر حافظ انس نضر

تمہید [حصہ اول]

ماڈیول ۱

فضیلت علم

- عالم اور غیر عالم برابر نہیں ہو سکتے۔
- انبیاء کی فضیلت علم کی بناء پر: إن العلماء ورثة الأنبياء وإن الأنبياء لم يورِّثوا دينارًا ولا درهمًا، إنَّما ورَّثوا العلم ... وعلمك ما لم تكن تعلم ... آدم علیہ السلام کو فرشتوں پر فوقیت دی۔
- علم کا رستہ جنت کا رستہ: من سلك طريقا يلتمس فيه علما سهل الله له به طريقا إلى الجنة

فضیلت علم وراثت

❖ قرآن میں احکامِ وراثت کی تفصیل... اور اسے حدود اللہ قرار دینا

❖ العلم ثلاث: آية محكمة، أو سنة قائمة، أو فريضة عادلة، وما كان سوى ذلك فهو فضل

(أبوداؤد)

❖ تعلموا الفرائض وعلموها الناس فإنه نصف العلم وهو ينسى وهو أول شيء ينزع من أمتي

(سنن ابن ماجہ)

اہمیت علم وراثت

تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهَا النَّاسَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ فَإِنِّي امْرُؤٌ مَقْبُوضٌ وَالْعِلْمُ سَيُقْبَضُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ حَتَّى يَخْتَلِفَ اثْنَانِ فِي فَرِيضَةٍ لَا يَجِدَانِ أَحَدًا يَفْصِلُ بَيْنَهُمَ-

"علم سیکھواوراسے دوسروں کو سکھاؤ،فرائض(علم میراث) سیکھواوراسے لوگوں کو سکھاؤ،قرآن سیکھواوراسے لوگوں کو سکھاو،کیونکہ میری روح قبض کر لی جائے گی،اور(میرے بعد) علم بھی اٹھا لیا جائے گا،فتنے ظاہر ہو جائیں گے، حتیٰ کہ دوآدمی کسی فریضہ میں اختلاف کریں گے لیکن وہ اپنے درمیان فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں پائیں گے۔"

[ضعیف،رواہ الدارمی (۱ /۷۲،۳۰۷ح۲۲۷) والدارقطنی (۴ /۸۲) والترمذی (۲۰۹۱)]

تمہیدی مباحث

❖ علم وراثت سے مراد

وَرِثَ، یَرِثُ: کوئی شے کسی دوسرے شخص کو منتقل ہونا

لغوی معنی: کسی کو کوئی مالیت والی شے منتقل ہو جائے اپنے عزیز و اقارب یا ماں باپ سے یا کسی کو کوئی مانوی شے منتقل ہو جائے۔ مثلاً: بزرگی، علم، ذہانت وغیرہ۔

اصطلاحی معنی: میت سے کسی شخص کو کسی سبب (نسب، نکاح اور ولاء) کی بناء پر ترکہ کی منتقلی

تمہیدی مباحث

- ترکہ: وہ مالیت والی شے جو میت چھوڑ کر فوت ہو۔
- ترکہ سے متعلق حقوق
  - تجہیز و تکفین
  - قرض کی ادائیگی
  - وصیت کا اجراء
  - تقسیمِ ترکہ

قرض کی ادائیگی

نفسُ المؤمنِ معلّقةٌ بِدَينِه حتَّى يُقضَى عنهُ

مؤمن کی روح اپنے قرض کی وجہ سے اس وقت تک معلق رہتی ہے جب تک کہ اس کا قرض ادا نہ ہو جائے۔

(صحيح الترمذي: 1078)

- حق مہر بھی قرض ہے۔
- اللہ کا قرض!
- لوگوں کا قرض!
- اگر مال کم ہو تو لوگوں کا قرض ادا کیا جائے گا! (جبکہ شافعیہ کے ہاں اللہ کا قرض پہلے ادا کیا جائے گا)

وصیت کی شرائط

- شریعت کے منافی نہ ہو۔
- ورثا کے بارے میں نہ ہو۔
- ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔